سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۷۲
SINDH ORDINANCE NO.I OF 1972
سندھ اسپیشل ٹرائبونل (منسوخی) آرڈیننس، ۱۹۷۲
THE SINDH SPECIAL TRIBUNAL (REPEAL) ORDINANCE, 1972
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس III کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance III of 1970

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۷۲
SINDH ORDINANCE NO.I OF 1972
سندھ اسپیشل ٹرائبونل (منسوخی) آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH SPECIAL TRIBUNAL (REPEAL) ORDINANCE, 1972

[۱۴ فروری ۱۹۷۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ اسپیشل ٹرائبونل آرڈیننس، ۱۹۷۰ کو منسوخ کیا جائے گا۔

جیسا کہ سندھ اسپیشل ٹرائبونل آرڈیننس، ۱۹۷۰ کو منسوخ کرنا مقصود ہے؛

اب اس لیئے، ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ کے مارشل لا لگانے والے اعلان کے تحت، عبوری آئینی حکم نامہ کی روشنی میں اور مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق گورنر سند ھ اور زون "D" کے مارشل لا ایڈمنسٹریٹر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔(۱)اس آرڈیننس کوسندھ اسپیشل ٹرائبونل (منسوخی) آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور پندرہ فروری ۱۹۷۲ سے نافذ ہوگا۔

۱۹۷۰ کے سندھ آرڈیننس III کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance III of 1970

۲۔ (۱) سندھ اسپیشل ٹرائبونل آرڈیننس، ۱۹۷۲ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲)سندھ اسپیشل ٹرائبونل آرڈیننس، ۱۹۷۰ کی منسوخی، جو اس کے بعد کیپیٹل آرڈیننس کے طور پر بیان کی جائے گی، اس آرڈیننس کے ذریعے ذیلی دفعہ (۳) کی گنائشوں پر اثرانداز نہیں ہوگی:

(a)کیپیٹل آرڈیننس کا اس سے پہلے کیا ہوا آپریشن، یا اس سلسلے میں کچھ کیا گیا ہا متاثر شدہ؛ یا

(b)کوئی جرمانہ، ضبطگی یا اس سلسل میں ملی ہوئی کوئی سزا؛ یا

(c)کوئی قانونی کارروائی یا ایسے جرمانہ کے سلسلے میں کوئی بقایاجات، سزا کی ضبطگی جیسے مندرجہ بالا بیان کیا گیا ہے اور ایسی قانونی قانونی

یا قدم جو اٹھایا جائے، جاری رکھا جائے یا نافذ کیا جائے، تاکہ کیپیٹل آرڈیننس منسوخ نہ کیا جائے۔
(۳)مذکورہ عدالت کے سامنے التویٰ میں سارے کیس، اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے فوری پہلے دائرہ اختیار رکھنے والے خاص جج کی عدالت کو منتقل ہو جائیں گے اور زیر سماعت آئیں گے اور اس کی طرف سے نیکال کیئے جائیں گے، جیسا کہ وہ کیس اصل میں مذکورہ عدالت میں ہی داخل کیئے گئے تھے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔